



jkVh; mnwHk'k fodkl ifj"kn~

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in

E-mail.: urducouncil@gmail.com

: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

Jasola, New Delhi-110025

Dated: 30/03/2016

پروفیسر آفاق احمد اپنی ذات میں انجمن تھے: پروفیسر ارتضیٰ کریم قومی اردو کونسل میں پروفیسر آفاق احمد کے انتقال پر تعزیتی نشست

نئی دہلی: اردو کے معروف ادیب، ناقد اور محقق پروفیسر آفاق احمد کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر آفاق احمد وضع دار، مخلص اور ملنسار شخص تھے۔ بھوپال ہی نہیں بلکہ پوری اردو دنیا میں وہ اپنے علمی قد و قامت کی وجہ سے جانے پہچانے جاتے تھے۔ تحقیق و تنقید، خاص طور پر اقبال شناسی کے باب میں ان کا کام قابل قدر ہے۔ ان کی کتابیں اقبال آئینہ خانے میں اور مجلس اقبال سیریز بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کی کتابوں میں پریم چند شناسی، مدھیہ پردیش میں اردو زبان و ادب، مجلس ممنون، نگارشات (حکیم قمر الحسن کی تحریروں کا مجموعہ)، اور ملار موزی کی غیر مطبوعہ تحریروں کا انتخاب اہم ہیں۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ان کی شخصیت بڑی متنوع تھی۔ انھوں نے افسانے بھی لکھے، غزلیں اور نظمیں بھی کہیں۔ ان کے افسانوں کے ترجمے انگریزی، ہندی، سندھی اور پنجابی میں بھی ہوئے ہیں۔ تدریس کے علاوہ ان کے اندر بے پناہ تنظیمی صلاحیت تھی۔ مدھیہ پردیش اردو اکادمی، آل انڈیا علامہ اقبال ادبی مرکز بھوپال اور گورنمنٹ سندھی ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کی حیثیت سے بھی اپنے فرائض بخوبی انجام دیے۔ انھیں ملکی اور غیر ملکی اعزازات سے بھی نوازا گیا ہے۔ ان کی شخصیت بڑی متحرک اور فعال تھی۔ وہ ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں میں دلجمعی سے حصہ لیتے تھے۔ ان کی ذات ایک انجمن تھی۔ قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر نے کہا کہ پروفیسر آفاق احمد کی رحلت سے اردو دنیا ایک مرجاں مرج اور باغ و بہار شخصیت سے محروم ہو گئی۔

قومی اردو کونسل کی اس تعزیتی میٹنگ میں وائس چیئرمین پدم شری مظفر حسین، پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، انجم عثمانی، ایم جے خالد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر زیدانی، ریسرچ آفیسر شامز خرم، ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی کے علاوہ کونسل کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)